Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ: الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل

روزنامہ

لاہور

یوم: شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”

فی پرچہ ۱۰ر

۱۸ صفر المظفر ۱۳۷۲ھ

جلد ۴۰/۶ | ۸ نبوت ۱۳۳۱ ہش - ۸ نومبر ۱۹۵۲ء | نمبر ۲۶۲

اخبار احمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ربوہ سے بذریعہ ڈاک حسب ذیل اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔

۵ رنومبر - ”صحت اچھی ہے“

۶ رنومبر - ”گھٹنے میں درد نقرس کا دورہ ہے“۔

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بالالتزام دعا فرماتے رہیں۔

خرطوم ۷ رنومبر۔ سوڈان کی قومی اتحاد پارٹی کے لیڈر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اگر سوڈان کے متعلق مصر کی تازہ تجاویز برطانیہ نے مسترد کر دیں۔ تو ہم اس معاملہ کو اقوام متحدہ میں پیش کریں گے۔

مسئلہ کشمیر کے التوا کے باعث پاکستان کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے

پاکستان میں اگلی فصل کے آنے تک کافی غلّہ موجود ہے

پنجاب مسلم لیگ صوبائی کانفرنس میں خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان کی افتتاحی تقریر

لائل پور ۷ رنومبر۔ وزیر اعظم پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے پنجاب مسلم لیگ کی صوبائی کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے ایک بار پھر واضح کیا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر کے متعلق اب پاکستان کا پیمانۂ صبر لبریز ہو چکا ہے۔ وہ اب اس بارے میں مزید تاخیر برداشت نہیں کریگا۔ وزیر اعظم پاکستان نے آج شام ۴ بجے صوبہ مسلم لیگ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے تقریر فرمائی۔ اور ملک کے اہم مسائل کے متعلق حکومت کا نقطۂ نگاہ واضح کیا۔ ملک کی غذائی صورتِ حال کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ ملک میں غلہ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ اس وقت ملک میں اتنا غلہ موجود ہے۔ جو اگلی فصل آنے تک کافی ہوگا۔ بیرونی ممالک سے غلہ وافر مقدار میں آجانے کی وجہ سے غذائی صورت حال سدھر گئی ہے۔ اور قیمتیں بھی اپنے معمول پر آگئی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ حکومت غلہ زیادہ اگانے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کر رہی ہے اب عوام کو چاہیئے۔ کہ وہ ان تدبیروں کو بروئے کار لانے کے لئے حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ اس بارے میں حکومت کی پالیسی یہ ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ غلہ اگانے کی کوشش کی جائے۔ آپ نے بتایا۔ کہ حکومت زرعی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں ملک کی زراعت کو ترقی دینے کے لئے اہم فیصلے کرے گی۔ زرعی صورت حال پر ملک کی مختلف سیاسی پارٹیوں کی طرف سے تنقید کے بارے میں وزیر اعظم نے کہا۔ کہ ملک کا زرعی مسئلہ سیاسی اختلافات سے بالاتر ہے۔

اس بارے میں عوام کے لئے ایک ہی راہ ہے۔ اور وہ یہ کہ تمام باشندے مل کر ملک کی زرعی ترقی میں دلچسپی لیں۔ اور اس طرح حکومت کی مدد کریں۔ کشمیر کے بارے میں آپ نے کہا۔ کہ یہ مسئلہ اب اپنے آخری مراحل میں سے گذر رہا ہے۔ پاکستان واضح طور پر کہہ چکا ہے کہ اس مسئلہ میں مزید تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ اب ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے۔ اس بارے میں تازہ قرارداد اب سلامتی کونسل میں پیش ہو چکی ہے۔ اس لئے ابھی میں اس کے متعلق کوئی رائے ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن مجھے یقین ہے۔ کہ آخر ہمیں ہی کامیابی ہوگی۔ کیونکہ حق و انصاف ہمارے ساتھ ہے۔ آپ نے اعلان کیا۔ کہ حکومت دیہی امداد کے لئے کئی لاکھ ڈالر اور روپیہ سے ایک خاص فنڈ قائم کر رہی ہے۔ اس فنڈ کے ذریعے دیہات میں تعلیمی مراکز قائم کئے جائیں گے۔ زراعت کو ترقی دی جائے گی۔ آبپاشی کے نظام میں اصلاح کی جائے گی۔ غرض دیہاتی زندگی کے ہر پہلو کو ترقی دی جائے گی۔ آپ نے مسلم لیگ کے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت کی مدد کریں۔

آپ نے فرمایا۔ سوائے سرخپوش جماعت کے باقی تمام سیاسی پارٹیوں کو اظہار خیال کرنے کی پوری آزادی ہے۔ لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ مسلم لیگ کے سوا باقی تمام پارٹیاں چھوٹے چھوٹے گروہوں کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جنہیں ملک کے عوام کی نمائندگی قطعاً حاصل نہیں۔

پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ اس وقت صوبہ میں ایک بھی سیاسی نظر بند موجود نہیں۔ آپ نے تجویز پیش کی۔ کہ مسلم لیگ کسانوں کی بہبودی کے لئے ایک ایسا پروگرام مرتب کرے۔ جس کے ذریعے امداد باہمی کے اصولوں پر کھیتی باڑی کو ترقی دی جا سکے۔

صوبہ مسلم لیگ کا پہلا اجلاس آج جناب نور الامین وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال کی صدارت میں شروع ہوا۔ صاحب صدر نے اس یقین کا اظہار کیا۔ کہ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان تعلقات جغرافیائی دوری کے باوجود مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔

بلوچستان میں قدرتی گیس کا بہت بڑا ذخیرہ موجود ہے

لائل پور ۷ رنومبر۔ وزیر اعظم پاکستان نے انکشاف کیا ہے۔ کہ بلوچستان میں قدرتی گیس کا ایک ایسا ذخیرہ دستیاب ہوا ہے۔ جو ملک کی صنعتی ترقی کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ ذخیرہ دس ہزار فٹ کی گہرائی میں پایا گیا ہے۔ اور اس امر کے آثار موجود ہیں۔ کہ یہاں بہت بڑی مقدار میں قدرتی گیس موجود ہے۔

کشمیر کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کی مشترکہ قرارداد مایوس کن ہے

کراچی ۷ رنومبر۔ ڈاکٹر محمود حسین وزیر امور کشمیر نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ مسئلہ کشمیر اب ایسے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ جبکہ سلامتی کونسل کو واضح اور قطعی فیصلہ کر دینا چاہیئے۔ یہاں کے سیاسی مبصرین کشمیر کے متعلق امریکہ اور برطانیہ کی تازہ قرارداد پر مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ کیونکہ اس میں کوئی ایسی بات موجود نہیں۔ جس سے یہ معلوم ہو سکے۔ کہ سلامتی کونسل کو صورت حالات کی نزاکت کا احساس ہے۔

پاکستانی کرکٹ ٹیم بمبئی میں

بمبئی ۷ رنومبر۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم آج رات احمد آباد سے بمبئی پہنچی۔ راستے میں ہر جگہ اس کا گرمجوشی سے استقبال ہوا۔ کل بمبئی کی کرکٹ ایسوسی ایشن سے اس کا میچ ہوگا۔ واضح رہے کہ تیسرا ٹیسٹ میچ ۱۳ رنومبر کو بمبئی میں ہوگا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

وَاِنَّ اِمَامِیْ سَیِّدُ الرُّسْلِ اَحْمَدُ
رَضِیْنَاہُ مَتْبُوْعًا وَرَبِّیْ یَنْظُرُ
وَلَا شَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا شَمْسُ الْھُدٰی
اِلَیْہِ رَغِبْنَا مُؤْمِنِیْنَ فَنَشْکُرُ

ترجمہ: ”میرا پیشوا سید الرسل احمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہم نے اسی کو متبوع پسند کر لیا ہے۔ اور میرا رب شاہد ہے۔ اور بے شک محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہدایت کے آفتاب ہیں۔ اسی کی طرف ہم نے مومن ہو کر رخ کیا اور شکر کرتے ہیں“ (حمامۃ البشریٰ)

حکومت پنجاب کی نمائش ۲۰ رنومبر تک جاری رہیگی

لائل پور ۷ رنومبر۔ لائل پور میں حکومت پنجاب کے مختلف محکموں کی جو نمائش جاری ہے۔ وہ ۲۰ رنومبر تک جاری رہے گی۔ نمائش صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک اور شام کو ۴ سے ۸½ بجے تک عوام کے لئے کھلی رہا کرے گی۔ ۱۶ اور ۱۸ رنومبر کو صرف عورتیں ہی نمائش دیکھ سکیں گی۔ کل وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین بھی نمائش دیکھیں گے۔

گورنر جنرل کراچی پہنچ گئے

کراچی ۷ رنومبر۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد ریاست خیر پور کا دو روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد آج کراچی پہنچ گئے۔

مصطفیٰ نحاس کا اعزازی صدر بننا بھی حکومت مصر کو منظور نہیں

قاہرہ ۷ رنومبر۔ حکومت مصر نے مصطفیٰ نحاس کی وفد پارٹی کے اعزازی صدر کی حیثیت سے نامزدگی کو نامنظور کر دیا ہے۔ اس فیصلہ کا اعلان ایک مراسلہ میں کیا گیا ہے۔ جو حکومت مصر نے کونسل آف سٹیٹ کو بھیجا ہے۔ یاد رہے۔ کہ پچھلے دنوں جب مصطفیٰ نحاس نے وفد پارٹی کی باضابطہ صدارت سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ تو پارٹی نے آپ کو اپنا اعزازی صدر منتخب کر لیا تھا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس لاہور میں چھپوا کر ۱۳۔ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔

قابل توجہ مجاہدین تحریک جدید پاکستان و بیرونی ممالک

فرمایا!

"تحریک جدید کی غرض نوجوانوں میں احمدیت کی روح پیدا کرنا ہے اور تبلیغ اسلام و احمدیت کو دنیا کے کناروں تک پھیلانا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی تھی کہ

مصلح موعود

"زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" اس کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلانے کے سوائے اس کے کوئی معنی نہیں کہ احمدیت اس کے ذریعہ سے دنیا کے کناروں تک پہنچے۔ پس درحقیقت

اس پیشگوئی میں تحریک جدید کے قیام کی پیشگوئی تھی

اور تحریک جدید کا قیام اس پیشگوئی کے ذریعہ ۱۹۳۴ء سے نہیں بلکہ ۱۸۸۶ء سے بنتا ہے یعنی ۴۸ سال پہلے سے خدا تعالے اس کی بنیاد قائم کر چکا تھا۔ اور اگر غور کیا جائے تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ درحقیقت

۱۳۴۸ سال پہلے

تحریک جدید کا قیام ہو چکا تھا۔ کیونکہ اللہ تعالے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرماتا ہے کہ اس نے اسلام کو اس لئے بھیجا لیظہرہ علی الدین کلہ تاکہ اسلام کو دنیا کے سب مذاہب پر غلبہ ہو جائے اور مفسرین لکھتے ہیں کہ جس زمانہ کے متعلق یہ خبر ہے وہ آخری زمانہ یعنی

مسیح و مہدی

کا زمانہ ہے۔ پس تحریک جدید درحقیقت اس پیشگوئی کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہے۔ ہر احمدی جو اس تحریک میں حصہ لیتا ہے اور پھر اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہے وہ

لیظہرہ علی الدین کلہ کی پیشگوئی

کا مصداق ہے۔ اور بہت بڑا خوش نصیب ہے کہ خاتم النبیین کی بعثت کی غرض کو پورا کرنے والوں میں شامل ہوتا ہے۔ اور محمدی فوج کے سپاہیوں میں اس کا نام لکھا جاتا ہے اور بدقسمت ہے وہ جس کو اس کا موقعہ ملا اور وہ تحریک جدید میں شامل نہ ہوا۔ اسی طرح بدقسمت ہے وہ جس نے منہ سے تو اس میں شامل ہونے کا اقرار کیا۔ لیکن عملاً اس میں کمزوری دکھلائی"۔

پاکستان اور بیرونی ممالک کی جماعتیں اور ان کے مجاہدین حضور ایدہ اللہ تعالے کا پیغام پڑھ کر اپنی یاد تازہ کریں ہر ایک جماعت خواہ وہ پاکستان کی ہو یا بیرونی ممالک کی۔ کوشش کرے کہ اس کا وعدہ وقت کے اندر سو فیصدی پورا ہو جائے۔

اس وقت تک بحیثیت مجموعی وعدوں سے سوا لاکھ سے اوپر قابل وصول ہے اور وقت کے لحاظ سے صرف یہی مہینہ ہے۔ اس لئے پاکستان کی جماعتوں کو انتہائی جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے اس کے علاوہ بیرونی ممالک کی جماعتوں کو اپنے وعدے جلسہ سالانہ تک سو فی صدی ادا کر لینے ضروری ہیں۔

(۱) نیروبی سے مکرم محمد یامین صاحب ندیم قائمقام سیکرٹری مال (اصل سیکرٹری مال سید محمد اقبال شاہ صاحب رخصت پہ ہیں) نے تحریک جدید کی ماہ ستمبر کے چندہ میں ۲۰/۱۲۷ شلنگ داخل بنک کرائے اس کے علاوہ ۶۲/۴/۹ مرکزی حصہ داخل کر کے رسید ارسال کر دی۔ چندہ تحریک جدید میں شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کا وعدہ مع اہل و عیال ۱۶۵/- تھا۔ مگر آپ نے سال ۱۸ میں ۱۹۲/- شلنگ ادا فرمائے ہیں۔ اس سال میں مزید اضافہ ۲۸/- شلنگ غالباً آخر سال میں ادا کرنے کے باعث ہے جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ مکرم ندیم صاحب محمد یامین صاحب نے ۱۵/- شلنگ سو فیصدی ادا کر دیئے ہیں۔ نیروبی میں ابھی کئی دوست ہیں جن کا وعدہ ہے اور سال کا آخر آ گیا ہے۔ اس لئے ان دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدے وقت کے اندر سو فیصدی پورے کریں۔ اور چاہیئے کہ آخر سال میں ادا کرنے کے قریب کچھ اضافہ کر کے ادا کریں۔

(۲) کمپالہ میں سیکرٹری مال مکرم نذیر احمد صاحب کھوکھر ہیں۔ انہوں نے مرکزی حصہ کا ۵۰/۱۵۹۹ شلنگ بنک میں داخل کر کے بنک رسید معہ اسم وار تفصیل کے ارسال کی ہے۔ جزاک اللہ دفتر اول میں دس سال تک قربانی کرنے والے کئی دوست کمپالہ میں ہیں مگر اب وہ شامل نہیں۔ سیکرٹری صاحب کی خدمت میں ان احباب کی فہرست پیش کر کے عرض کیا گیا ہے کہ وہ ان کو دفتر اول میں شامل فرمائیں۔ یا جو تبدیل ہو گئے ہوں ان کے پتے ارسال فرمائیں۔

(۳) قاضی منیر احمد صاحب بھٹی سنگھور ازبقہ نے لکھا ہے کہ میں عرصہ دو سال سے کاروبار کی تلاش میں ہوں۔ قرض کے نیچے بہت دب گیا ہوں کہ اب اس سے چھٹکارا محال نظر آ رہا ہے اللہ تعالے سے امید رکھتا ہوں کہ وہ غیب سے سامان فرمائے۔ باوجود سخت مالی مشکلات کے حضور ایدہ اللہ تعالے کا پیغام جو آپ نے ارسال کیا ہے پڑھ کر پختہ ارادہ کر لیا ہے کہ خواہ کچھ بھی ہو دو تین ماہ کے اندر قسط وار تحریک جدید کا اپنا سال ۱۸ کا وعدہ ادا کر کے چین کا سانس لوں۔ وما توفیقی الا باللہ۔

(۴) ہالینڈ سے مولوی غلام احمد صاحب بشیر مبلغ کی اطلاع ہے کہ مکرم چودھری محمد سعید صاحب اعوان مقیم بلجیم نے ۱۶۰/- روپیہ دفتر دوم کے سال ۸ کا ارسال فرمایا ہے۔ جزاک اللہ۔

(۵) بورنیو سے ڈاکٹر بدرالدین احمد صاحب اطلاع فرماتے ہیں کہ میں تحریک جدید سال ۱۹ کا چندہ پیشگی ۸۵/۱۱ ڈالر بنک میں داخل کر چکا ہوں۔ باقی قریباً سات سو ڈالر ہے جو انشاء اللہ بہت جلد ادا کر دوں گا۔ آئندہ سالوں کا چندہ پیشگی ادا کرنے کی جن کو اللہ تعالے توفیق بخشے عام اجازت ہے۔ خواہ بیرونی ممالک کے احباب ہوں یا پاکستان کے۔

(۶) دارالسلام ٹانگانیکا سے مکرم بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال نے اطلاع دی ہے کہ مرکزی حصہ دارالسلام کا ۳۰/۵ شلنگ نیروبی بنک میں تبدیل کرا دیا گیا ہے۔ بنک نیروبی سے اس کی اطلاع آ چکی ہے لیکن ۸۶۵ شلنگ جو چندہ تحریک جدید اپریل ۱۹۵۲ء میں تبدیل کرایا ہے۔ اس کی اطلاع نہیں ملی اطلاع بھجوا دیں۔ اور اس کی اسم وار مکمل تفصیل بھی۔ بیرونی ممالک کی جماعتیں جو بنک میں حصہ مرکزی اور چندہ تحریک جدید داخل کرتی ہیں ان کا فرض ہے کہ وہ بنک کی رسید اور اسم وار تفصیل "وکیل المال تحریک جدید ربوہ" کے پتہ سے ارسال فرمائیں۔

(۷) بٹورا سے ۱۴ اگست کو ۸۰۰/- شلنگ کی رقم بنک نیروبی میں داخل ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ مگر اس کی تفصیل نہیں آئی۔ اس میں تحریک جدید کا چندہ کس قدر ہے اور مرکزی حصہ کتنا اس کی اسم وار تفصیل ارسال فرمائیں۔

(۸) جماعت ممباسہ سے گنا فی اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال نے ۴۰/۴۳ شلنگ بنک کی اطلاع کے مطابق داخل کرائے ہیں مگر اس کی تفصیل ابھی تک نہیں پہنچی۔ یہ رقم ۱۴ اکتوبر کو داخل ہوئی ہے۔ گنائی صاحب اس کی تفصیل ارسال فرمائیں۔ اس کے علاوہ سال ۱۸ کا چندہ تحریک جدید ممباسہ کا جلسہ سالانہ تک سو فیصدی داخل ہونا چاہیئے۔

(۹) جماعت ٹانگا۔ کینیا سے مکرم ایاز صاحب سیکرٹری مال نے مرکزی حصہ ۴/۵۳ ابنک میں داخل فرما کر تفصیل ارسال کی ہے۔ انہیں چندہ تحریک جدید کی طرف بھی خاص توجہ مبذول کرنے کی درخواست ہے۔

(۱۰) جنجا۔ یوگنڈا میں مکرم سارجنٹ آرمورر محمد حسین صاحب تحریک جدید اور مرکزی حصہ کے لئے توجہ فرمائیں اور ہر احمدی کو اس میں شامل فرمائیں۔ جیسا کہ حضور کے پیغام سے واضح ہے۔ نیز کمزوروں کے دوست بھی وہ قربانیوں میں حصہ لینے کے لئے توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالے ان سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(۱۱) مکرم حافظ بشیر الدین صاحب مبلغ ماریشس نے ۶۵/۱۵۳ روپیہ کرنسی ماریشش میں ارسال فرما کر لکھا ہے کہ تحریک جدید کا چندہ عنقریب ارسال ہو گا۔ ان کو مرکزی حصہ بھی بھیجنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ چندہ تحریک جدید اور مرکزی حصہ مرکز میں آنا ضروری ہے۔ بیرونی جماعت کی ہر جماعت اس امر کو نوٹ کر رکھے۔ خواہ بنک کے ذریعہ روپیہ ارسال ہو یا جس کم خرچ طریق سے بھیج سکیں ارسال فرمائیں۔

(۱۲) اس نوٹ کے لکھتے وقت ڈاک ملی اس میں مکرم عبدالرحمٰن صاحب قصور کی رسید بنک بابت چندہ تحریک جدید سال ۱۸ ۲۶۵۰/- روپیہ آئی یہ رقم داخل ہو گئی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

روزنامہ الفضل لاہور
نومبر ۱۹۵۲ء

اشتعال انگیزی کرنے والے عناصر

مسلمانوں کی جماعت احمدیہ کے خلاف موجودہ ہنگامہ اور تخویب و ترہیب کا سلسلہ چند شرپسند احراری اور مودودی لیڈروں کا پیدا کردہ ہے اس میں کسی کو شک و شبہ نہیں ہے یہ درست ہے کہ چند مولوی قسم کے لوگ بھی جن کا آبائی پیشہ ہی ذرا ذرا سی بات پر تکفیر اور ارتداد کے فتوے لگانا ہے اور بعض ایسے لوگ بھی جو عوام کو بہکا کر اپنا الو سیدھا کرنے کا فطری رجحان رکھتے ہیں جماعت احمدیہ کی مخالفت شروع سے کرتے چلے آئے ہیں اور وہ عوام کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں مگر یہ کہنا کہ احمدیوں کے خلاف جو مطالبہ احراری، مودودیے اور اخبار زمیندار کا مدیر مسئول میاں اختر علی خاں کر رہا ہے پوری قوم اس پر جمع ہو چکی ہے پرلے درجہ کی فریب کاری ہے۔ اور اس معنی میں پرلے درجہ کی خود فریبی بھی ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی فریب کاری ضرور چل جائے گی۔

بے شک یہ ایک نفسیاتی حقیقت ہے کہ بھولے بھالے عوام کو چند آتش بیاں سرپھرے لیڈر نما لوگ اپنی تقریروں اور مسلسل پراپیگنڈا کے زور سے کچھ عرصہ کے لئے گمراہ کر سکتے ہیں اور جلسے جلوسوں کے ذریعہ عوام کو ایسے اعمال پر برانگیختہ کر سکتے ہیں کہ اگر وہ اپنے ہوش و حواس میں ہوں تو کبھی نہ کریں۔ لیکن یہ فریب کاری دیر تک نہیں چلتی۔ البتہ جن لوگوں کا پیشہ ہی فتنہ پردازی ہے۔ جب تک ان کا بس چلتا ہے وہ اپنی کوشش کئے جاتے ہیں۔

کراچی میں احمدیوں کے پرامن جلسہ پر حملہ کرنے کی جو کوشش کی گئی تھی اس کے بانی مبانی احراری اور مودودیئے تھے۔ بے شک ان کو بعض نام نہاد علماء کی سرپرستی بھی حاصل ہوگی مگر احراریوں اور مودودیوں کے اخبارات نے اور روزنامہ "زمیندار" نے اس کو عام مسلمانوں کے سر تھوپنے کی کوشش کی۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ شورش بپا کرنے والوں میں عام مسلمان قطعاً شامل نہیں تھے۔ بلکہ جیسا کہ تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے احراریوں اور مودودیوں نے غنڈوں کو کرائے پر لیکر ساتھ ملایا تھا۔

یہ درست ہے کہ سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری ایسے ظریف کی چھیڑ دار باتیں سننے کے لئے ہزاروں لوگ محض دل لگی کی خاطر جمع ہو جاتے ہیں۔ ایسے جلسوں کا حشر جیسا کہ خود سید عطاء اللہ صاحب بخاری بھی کئی بار اعتراف کر چکے ہیں یہ ہوتا ہے کہ "تماشا دکھا کر مداری گیا" بے شک [illegible]نام الدین۔ تاج الدین انصاری۔ میاں اختر علی [illegible] مودودی صاحب کے حاشیہ بردار مقررین کو جلسوں میں حاضرین کا سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہوا نظر آتا ہے۔ لیکن جیسا کہ الحاج خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان نے اپنی یوم آزادی کی تقریر میں واضح کیا ہے ایسے جلسے جلوسوں کی بھیڑ بھاڑ سے یہ اندازہ لگانا کہ اکثریت بھی تماشا گروں کے ساتھ حقیقتاً متفق ہے سراسر غلط ہے۔

جس طرح احراریوں مودودیوں اور میاں اختر علی خاں مسلم لیگی کو یہ غلط فہمی ہے کہ جلسے جلوسوں کی تمام بھیڑ ان کے ساتھ ہے اور وہ اس کو مسلمانوں کا عظیم اجتماع سمجھتے ہیں۔ اسی طرح خاصکر مودودیوں کو یہ غلط فہمی ہے کہ بازاروں اور گلی کوچوں میں گھیر گھار کر جن لوگوں کو مجبور کر کے وہ اپنے مطالبات پر دستخط کرا لیتے ہیں یا انگوٹھے لگوا لیتے ہیں وہ واقعی ان مطالبات کے حامی ہیں اور اس طرح ان کو گیدڑ کا پروانہ ہاتھ آگیا ہے۔

احراریوں اور مودودیوں نے یہ طریقے الحادی تحریکوں کے لیڈروں سے اخذ کئے ہیں جو جھوٹ کے طوفان سے بھولے بھالے عوام کو بہکا کر ان سے بعض ایسی حرکات سرزد کرانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جن کو جیسا کہ ہم نے اوپر عرض کیا ہے وہ اپنے ہوش و حواس کے لمحوں میں کبھی نہ کریں۔ جھوٹ جو ہوتا ہی پادر ہوا ہے ایسے دھاندلی کے طریقے اس لئے اختیار کرتا ہے کہ اگر عوام کو سوچنے کا موقع دیا گیا تو وہ حقیقت کو پا جائیں گے اور ان کی ملمع سازی واشگاف ہو جائے گی۔ ایسے دھاندلی کے طریقوں سے بدامنی پھیلا کر یہ سمجھنا کہ ملک کا ملک بدامنی پھیلانے والوں کے ساتھ ہے ایسی بات ہے جس کو ثقہ الفاظ میں ادا نہیں کیا جا سکتا۔

کیا چند احراری لیڈر چند مودودیئے اور اختر علی خاں پوری قوم کے قائمقام ہیں؟ پھر اگر ان میں بھی اتحاد و اتفاق ہوتا تو کوئی بات بھی تھی۔ احراریوں اور مودودیوں کا اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی الگ مسجد بنانا ظاہر کرتا ہے کہ قوم تو قوم یہ دونوں طائفے بھی ایک دوسرے کے ساتھ نہیں۔ اپنی اپنی غرض ہے نہ دین ہے نہ قوم کی فکر۔ جن لوگوں کو چند قربانی کی کھالیں ایک دوسرے سے بدظن کر سکتی ہیں ان کے لئے کسی بات پر قوم کے اجماع کا دعویٰ کرنا کتنا تعجب خیز ہے۔ خود غرضیوں نے جن لوگوں کو اتنا اندھا بنا رکھا ہے انہیں اپنی اس مضحکہ خیز حالت پر سوچنے کا موقع ہی کب مل سکتا ہے۔ بس مطالبات کئے جاتے ہیں۔

مودودیوں نے اپنے مطالبات میں ایک فریب کاری در فریب کاری یہ کر رکھی ہے کہ اپنے آٹھ نکاتی مطالبہ میں ایک نواں مطالبہ بھی شامل کر لیا ہے اور جیسا کہ ہم نے پہلے بھی واضح کیا تھا دو قسم کے فارم چھپوائے ہوئے ہیں ایک فارم پر آٹھ مطالبات ہیں اور دوسرے پر احمدیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دلانے کا نواں مطالبہ بھی شامل کیا ہوا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ ہر ایک سے نونکاتی فارم پر بے خبری سے دستخط کرا لئے جائیں۔ لیکن اگر کوئی پڑھا لکھا محتاط آدمی اعتراض کرتا ہے تو کہہ دیا جاتا ہے کہ آپ اس دوسرے فارم پر دستخط کر دیں جس پر احمدیوں کے خلاف مطالبہ نہیں ہے۔

اس کو بھی جانے دیجئے سوال یہ ہے کہ فرض کیجئے اس طرح ہزاروں نہیں لاکھوں ہیں کہ ورنہ دستخط بھی آپ کرا لیں تو اس سے کیا ثابت ہو سکتا ہے۔ ایک ان پڑھ آدمی جو صرف انگوٹھا لگانا جانتا ہے بلکہ ایک عام لکھا پڑھا آدمی جس کو دین سے کوئی دلچسپی نہیں جو نہ شریعت کا مطلب سمجھتا ہے نہ مودودیت کے مالہ وما علیہ کو سمجھتا ہے نہ احمدیت کا کبھی اس نے مطالعہ کیا ہے۔ اگر ایسے آدمی سے آپ دستخط کرا لیتے ہیں یا انگوٹھا لگوا لیتے ہیں تو کون سا قلعہ فتح کر لیتے ہیں؟

پھر کیا یہ ویسا ہی فریب نہیں ہے جیسا کہ روس نے امن مہم جاری کر رکھی ہے اور اس کے ایجنٹ دستخط کراتے پھرتے ہیں؟

احباب اپنے غریب بھائیوں کیلئے پارچات لائیں

ربوہ میں بعض غریب اور بیوہ عورتیں رہتی ہیں اور بعض یتیم بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ نیز بعض ایسے غرباء ہیں جو باوجود محنت مزدوری کرنے کے اس قدر گنجائش نہیں پاتے کہ موسم سرما میں سردی سے بچاؤ کی صورت کر سکیں۔ میں صاحب استعداد اور مخیر حضرات سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے غریب بھائیوں۔ یتیم بچوں اور بیوہ عورتوں کے لئے نئے یا مستعمل پارچات فوراً بھجوائیں یا پھر جلسہ سالانہ پر ساتھ لائیں اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں دیکر رسید حاصل کریں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

رسالہ "الفرقان" کے "خاتم النبیین نمبر" کے بارے میں ضروری اعلان

ماہ اکتوبر ۵۲ء کا رسالہ خریداران اور ایجنٹ صاحبان کو بھیجا جا چکا ہے۔ خاتم النبیین نمبر (اگست ستمبر) پریس [illegible] جلد طبع ہو کر پہنچ رہا ہے انشاءاللہ۔ بعض مضامین وغیرہ کی وجہ سے اس میں قدرے التواء ہو گیا ہے۔ رسالہ کا سالانہ چندہ پانچ روپے ہے اور خاتم النبیین نمبر کی قیمت ایک روپیہ ہے خاتم النبیین نمبر یکصد صفحات پر مشتمل ہے۔

منیجر رسالہ الفرقان احمد نگر

اعلان برائے لجنات

بیرونی لجنات کی آگاہی کے لئے پہلے بھی دو تین بار اعلان کیا گیا ہے کہ لجنات غرباء کیلئے گرم اور سرد کپڑے اور رضائیاں بستر اکٹھے کریں اور آدھے اپنے پاس رکھ کر باقی مرکز میں بھجوائیں۔ لیکن ابھی تک صرف لاہور کی لجنہ کی طرف سے کچھ پہننے کے کپڑے وصول ہوئے ہیں اور کسی لجنہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں سردی کا موسم شروع ہے۔ مہربانی سے اس کام میں اب کوتاہی نہ کریں کپڑے وغیرہ بہت جلد بھجوانے کی کوشش کریں۔

سیکرٹری شعبہ خدمت خلق

تلاش گمشدہ

مرزا محمد زمان صاحب درویش قادیان کا لڑکا سعید احمد پسرور سکول میں تعلیم پاتا تھا وہ کئی دن سے غائب ہے۔ کسی دوست کو اس کا علم ہو تو اس کو نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ پہنچا دیں۔ اگر لڑکا خود یہ اعلان پڑھے تو واپس گھر پہنچ جائے۔ پسرور تعلیم حاصل کرنا چاہے تو جہاں چاہے داخل کرا دیا جائیگا۔

محمد شفیع دفتر بیت المال ربوہ

درخواستہائے دعاء

خاکسار کے چچا جان محترم ماسٹر عبدالعلی لاہور کچھ دنوں سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد نصیب احمد ارشد طالبعلم نہم ب پاکستان ماڈل ہائی سکول لائلپور

— میری والدہ صاحبہ محترمہ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں کی طبیعت اچانک مؤرخہ ۵۲/۱۱/۰ سے سخت خراب ہو گئی ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال حلقہ صوبہ سرحد۔

— میں اکثر بیمار رہتا ہوں اور دینی مشکلات میں مبتلا ہوں احباب دعا فرمائیں۔ چودھری محمد اسماعیل بشیر ربوہ وکالت التبشیر

شذرات

مقدس دھوکہ

آزاد نے شطحیات کی یہ تعریف کی ہے۔ کہ حالت سکر کے وہ کلمات جو کتاب وسنت کے مخالف ہوں۔ اور ہوش میں آنے کے بعد ان پر استغفار کرنا لازمی ہے ہو شطحیات کہلاتے ہیں۔ آزاد نے یہ بھی دعوے کیا ہے۔ کہ حضرت محی الدین عربی نے اپنی کتاب میں یہی تشریح لکھی ہے۔

حضرت محی الدین نے شطحیات پر ایک مستقل عنوان قائم کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"ان الشطح كلمة دعوىٰ بحق تفصح عن مرتبة التى اعطاه الله من المكانة عنه افصح بها من غير امر الٰهى لكن عن طريق الفخر قال عليه السلام انا سيد ولد آدم ولا فخر۔ فهذه كلها لو لم تكن عن امر الٰهى لكانت من قائلها شطحات فانها كلمات تدل على المرتبة عند الله على طريق الفخر"

(فتوحات جلد ۲ صفحہ ۴۳۰ - ۴۳۱)

یعنی شطحیات ان حق وصداقت پر مبنی کلمات کا نام ہے۔ جو خدا کی طرف سے عطا کردہ مقام اور مرتبہ کا پتہ دیں۔ اور انہیں فخریہ پیش کیا جائے۔ لیکن ان کا اظہار امر الٰہی کے نتیجہ میں نہ ہو۔

مثلاً رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد کہ میں سید ولد آدم ہوں وغیرہ اگر امر الٰہی سے نہ ہوں۔ تو وہ شطحات کے نام سے موسوم ہوں گے۔ کیونکہ ان میں فخر کے ساتھ خدا کا عطا کردہ مرتبہ بتایا گیا ہے۔

قارئین! غور فرمایئے۔ کہ حضرت محی الدین پر اتہام لگانے کی خاطر احراری کیمپ میں کتنا "مقدس" دھوکہ دیا جا رہا ہے۔

رسول خدا کی صحیح امت

مولانا احمد علی صاحب نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"حدیث شریف کا حاصل یہ نکلا کہ آپ کی امت کہلانے والوں میں ۷۳ فرقے ہوں گے۔ اور فقط ایک فرقہ صحیح معنوں میں آپ کی امت کہلانے کا مستحق ہوگا۔

اس سے یہ معلوم ہوا۔ کہ کھری امت کمیاب ہوگی۔ اور کھوٹی امت کی بہتات ہوگی۔"

(آزاد ۱۷ اکتوبر ۵۲ء)

مولانا نے جس حدیث کا ذکر کیا ہے۔ اس سے صاف ثابت ہے۔ کہ حضور مسلمانوں کو نصیحت فرما رہے ہیں۔ کہ آخری زمانہ میں یا سے اسلام دو بلاکوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ ایک بلاک میں ۷۲ فرقے اکٹھے ہوں گے۔ اور دوسرے بلاک میں ایک فرقہ تنہا بے کسی اور غربت کی حالت میں کھڑا ہوگا۔

حضور نے فرمایا۔ کہ جس بلاک میں تنہا ایک فرقہ دکھائی دے۔ فوراً سمجھ لینا کہ یہ صحیح معنوں میں میری امت ہے۔ اور جہاں بہتر اکٹھے بیٹھے ہوں۔ انہیں کھوٹی امت قرار دینا۔

ہم رسول خداؐ کی اس واضح پیشگوئی کے مطابق کھری یا کھوٹی امت کی نشاندہی کا کام مجلس احرار پر چھوڑتے ہیں۔ اور صرف اتنا پوچھنا چاہتے ہیں۔ کہ بہتر فرقے اکٹھے کہاں ہیں اور ایک بے کس فرقہ کونسا ہے؟

قائد اعظم مجرموں کے کٹہرے میں؟

آزاد لکھتا ہے کہ:۔

"اگر ہمارے ارباب حکومت مرزائیت کی مدد سے باز نہیں آئیں گے۔ تو وہ دن دور نہیں۔ کہ جب مجرموں کی طرح دربار الٰہی میں پیش کئے جائیں گے۔ اور ان سے پوچھا جائے گا۔ کہ محمدؐ کے نام پر اقتدار حاصل کرکے محمدؐ کے باغیوں کا ساتھ دیتے رہے۔"

(آزاد ۱۵ اکتوبر ۵۲ء)

مجلس احرار اسلام نے ۴۶ء میں لکھا:۔

"مسٹر جناح کا بیان۔ مسلم لیگ کے صدر نے پیر اکبر علی ایم۔ ایل کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے یقین دلایا۔ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے تازہ ترین آئین کی رو سے لیگ میں شرکت کے لئے احمدیوں پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اور وہ بھی دوسرے فرقے کے مسلمانوں کی طرح تمام حقوق سے مستفید ہو سکتے ہیں۔" (احسان ۵ مئی ۴۶ء)

اس اعلان کا شائع ہونا تھا۔ کہ مرزائی اور لیگی بر سر عام ہم آغوش ہوئے۔ لیگ میں مرزائیوں کو شامل کر لیا گیا۔ اور مسلم رائے عامہ سر پیٹ کر رہ گئی۔

مرزائیوں کو عام مسلمانوں پر مسلط کرنے کی امداد کا یقین دلایا گیا۔ اور ہر ممکن طریق پر ان ذرائع سے کام لئے جانے کے پروگرام بنائے گئے۔ جن سے مرزائی مسلمان ثابت ہوں۔

مرزا محمود خلیفہ قادیان نے اکتوبر کے مہینہ میں ایک اہم اعلان کیا۔ اس کے بعد مسٹر جناح نے کوئٹہ میں تقریر کی۔ اور مرزا محمود کی پالیسی کو سراہا۔" (مسلم لیگ اور مرزائیوں کی آنکھ مچولی صفحہ ۱۰)

احراری کس درجہ مکار واقع ہوئے ہیں۔ کہ مسلمانوں میں بر سر عام یہ پراپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ دربار الٰہی میں ۴۰ عطاء اللہ بخاری۔ محمد علی جالندھری اور احسان احمد شجاع آبادی کی شہادتیں ہوں گی۔ اور قائد اعظم اور ارباب حکومت مجرموں کے کٹہرے میں کھڑے ہوں گے۔

کیا کوئی نہیں جو احراریوں کے منہ میں لگام دے؟

جلسہ سالانہ

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۵۲ء کے آخری ہفتہ ربوہ دار الہجرت میں منعقد ہو رہا ہے۔ یعنی اس کے انعقاد میں دو ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے۔

حسب فیصلہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز آمد رکھنے والے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ حصہ بطور چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔

جلسہ سالانہ کے بڑھتے ہوئے اخراجات (جس کی بڑی وجہ غلہ کی گرانی ہے) کے لئے یہ چندہ ناکافی ہوتا ہے۔ کیونکہ احباب اس چندہ کی ادائیگی کی طرف کما حقہ، توجہ نہیں کرتے۔ اور جو چندہ ادا کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک حصہ یہ ملحوظ نہیں رکھتا کہ چندہ جلسہ سے قبل ادا کر دیا جائے۔ تاکہ جلسہ کی تیاری میں دقتوں کا سامنا نہ ہو۔ ورنہ کوئی وجہ نہیں۔ کہ تمام احمدی اگر اپنی ایک ماہ کی آمد کا ۱/۱۰ ادا کر دیں۔ تو اس آمد سے جلسہ کے اخراجات پورے نہ ہوں۔

چاہیئے کہ کوئی آمد رکھنے والا احمدی ایسا نہ ہو۔ جو نہ صرف پوری شرح کے مطابق بلکہ انعقاد جلسہ سے قبل چندہ نہ ادا کر دے۔

علاوہ روحانی امتیازات کے ہمارے جلسہ کو ایک امتیاز بھی حاصل ہے۔ کہ تیس پینتیس ہزار کے مجمع کے لئے متواتر کئی دن تک مرکز کی طرف سے کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ جلسے ایشیا میں بھی ہوتے ہیں۔ اور یورپ میں بھی۔ ہر جگہ جلسے منعقد ہوتے ہیں۔ اور ہمارے جلسہ سے کئی بڑے بڑے جلسے بھی منعقد ہوتے ہیں۔ جن کا انتظام متمول اور برسر اقتدار پارٹیاں کرتی ہیں۔ مگر انتظام کی طرف سے کھانا کسی جگہ نہیں دیا جاتا۔ ایسے بابرکت اور عدیم المثال جلسہ کے لئے عدیم المثال قربانی ہی کی ضرورت ہے۔

نظارت بیت المال ربوہ

جلسہ سالانہ خواتین

جلسہ سالانہ نزدیک آ رہا ہے۔ براہ مہربانی جو بہنیں جلسہ سالانہ کے پروگرام میں حصہ لینا چاہیں۔ یا جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مہمانوں کی مہمان نوازی کا کام کرنا چاہیں۔ وہ فوراً اپنے ناموں سے اطلاع دیں۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ جو اس موقعہ پر منعقد ہوتی ہے۔ اس کے لئے تجاویز بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کو پاؤں پر پھوڑے کی وجہ سے سخت تکلیف رہی ہے۔ اب ایک عشرہ سے تو میں صاحب فراش ہوں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے احباب کی دعاؤں سے اب افاقہ ہو رہا ہے۔ پھوڑے کے عام علاج کے علاوہ خرابیٔ خون کے ازالہ کے لئے پنسلین کے ٹیکے بھی لگائے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے۔ کہ ہفتہ تک چلنے پھرنے کی صورت پیدا ہو جائیگی۔ احباب کرام کامل صحت اور خدمت دین والی بابرکت زندگی کے لئے دعا فرماویں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری احمد نگر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئ نبوت کی وضاحت خود حضور کی زبان اور قلم سے

از حکیم محمد عبداللطیف شاہد ربوہ شریف

(۳)

اللہ تعالیٰ نے مجھے شریعت محمدی کو قائم کرنے کے لئے نبی بنایا ہے

(۱۹) میں بار بار لکھ چکا ہوں کہ جو لوگ خدا کی طرف سے مامور ہو کر آتے ہیں۔ دنیا ان کو کم پہچانتی ہے بجز ان لوگوں کے جو دیکھنے کی آنکھیں رکھتے ہیں ان کو دوسرے دیکھ ہی نہیں سکتے کیونکہ وہ تو ان میں سے ہی ایک کھاتے پیتے حوائج بشری رکھنے والے انسان ہوتے ہیں . . . . . . میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ خدا کی طرف سے مامور ہو کر آنیوالے لوگوں کے دو طبقے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو صاحب شریعت ہوتے ہیں۔ جیسے موسےٰ علیہ السلام اور ایک وہ جو احیائے شریعت کے لئے آتے ہیں۔ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی طرح پر ہمارا ایمان ہے کہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کامل شریعت لے کر آئے جو نبوت کے خاتم تھے . . . . . . پس حضور کے بعد ہم کسی دوسری شریعت کے آنے کے قائل ہرگز نہیں۔ ہاں جیسے ہمارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مثیل موسےٰ تھے اسی طرح آپ کے سلسلہ کا خاتم جو خاتم الخلفاء یعنی مسیح موعود ہے ضروری تھا کہ مسیح (ناصری) علیہ السلام کی طرح آتا۔ پس میں وہی خاتم الخلفاء اور مسیح موعود ہوں۔ جیسے مسیح ناصریؑ کوئی شریعت لے کر نہ آئے تھے۔ بلکہ شریعت موسوی کے احیاء کے لئے آئے تھے۔ میں بھی کوئی جدید شریعت لے کر نہیں آیا۔ اور میرا دل ہرگز نہیں مان سکتا کہ قرآن شریف کے بعد اب کوئی اور شریعت آ سکتی ہے۔ کیونکہ وہ کامل شریعت اور خاتم الکتب ہے۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے مجھے شریعت محمدی کے احیاء کے لئے اس صدی میں خاتم الخلفاء کے نام سے مبعوث فرمایا ہے۔

(الحکم جلد ۵ ۱۷ تقریر بر موقعہ ملاقات دو نمائندگان فورمن کالج امریکن مشن ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی توجہ نبی تراش ہے

(۲۰) اللہ جل شانہٗ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو صاحب خاتم بنایا۔ یعنی آپ کو افاضۂ کمال کے لئے مہر دی جو کسی اور نبی کو ہرگز نہیں دی گئی۔ اسی وجہ سے آپ کا نام خاتم النبیین ٹھہرا۔ یعنی آپ کی پیروی کمالات نبوت بخشتی ہے اور آپ کی توجہ روحانی نبی تراش ہے اور یہ قوت قدسیہ کسی اور نبی کو نہیں ملی۔ یہی معنی اس حدیث کے ہیں کہ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ كَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل یعنی میری امت کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہوں گے اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر ان کی نبوت موسیٰ علیہ السلام کی پیروی کا نتیجہ نہ تھا۔ بلکہ وہ نبوتیں براہ راست خدا کی ایک موہبت تھیں۔ حضرت موسےٰ کی پیروی کا اس میں ایک ذرہ کچھ دخل نہ تھا۔" (حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۹۷)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی کا نتیجہ

(۲۱) "خدا نے اس آخری زمانہ میں تفرقہ دور کرنے کے لئے اور دنیا کے تمام لوگوں کو صرف ایک کتاب پر جمع کرنے کے لئے ان تمام پہلی کتابوں کی برکتیں مسلوب کر لی ہیں۔ ورنہ اس کا کیا سبب ہے؟ کہ جس طرح قرآن شریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی پیروی سے انسان جماعت اولیاء اللہ میں داخل ہو سکتا ہے۔ ان کی کتابوں میں یہ خاصیت پائی نہیں جاتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ ان کتابوں کے پیرو ان کمالات سے منکر ہیں۔ جو انسان کو قرب کے مکان میں حاصل ہو سکتے ہیں بلکہ وہ کرامات[1] اور خوارق عادات پر ہنسی ٹھٹھا کرتے ہیں۔ مگر ہم ان پر کوئی ہنسی ٹھٹھا نہیں کرتے۔ ہاں ان کی محرومی کو دیکھ کر رونا ضرور آتا ہے۔ میں اس جگہ کچھ گذشتہ قصوں کو بیان نہیں کرتا۔ بلکہ میں وہی باتیں کہتا ہوں۔ جن کا مجھے ذاتی علم ہے۔ میں نے قرآن شریف میں ایک زبردست طاقت پائی ہے۔ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ایک عجیب خاصیت دیکھی ہو کہ کسی مذہب میں وہ خاصیت اور طاقت نہیں اور وہ یہ کہ سچا پیرو اس کا مقامات ولایت تک پہنچ جاتا ہے۔ خدا اس کو نہ صرف اپنے قول سے مشرف کرتا ہے بلکہ اپنے فعل سے اس کو دکھلاتا ہے۔ کہ میں وہی خدا ہوں۔ جس نے زمین و آسمان پیدا کیا۔ تب اس کا ایمان بلندی میں دور دور کے ستاروں سے بھی آگے گذر جاتا ہے۔ چنانچہ میں اس امر میں صاحب مشاہدہ ہوں۔ خدا مجھ سے ہمکلام ہوتا ہے۔ اور ایک لاکھ سے بھی زیادہ میرے ہاتھ پر اس نے نشان دکھلائے ہیں سو اگرچہ میں دنیا کے تمام نبیوں کا ادب کرتا ہوں اور ان کی کتابوں کا بھی ادب کرتا ہوں۔ مگر زندہ دین صرف اسلام کو ہی مانتا ہوں۔ کیونکہ اس کے ذریعہ سے میرے پر خدا ظاہر ہوا۔

(چشمۂ معرفت ص۵۹-۶۰)

[1] حاشیہ از ناقل یاد رہے کہ آجکل اس قسم کی ایک پارٹی "جماعت اسلامی" کے نام سے رونما ہوئی جس کا لیڈر بھی اولیاء اللہ کی کرامتوں اور [illegible] الہام کے نزول کا منکر ہے اور جن بزرگان دین (مثلاً حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ و حضرت شاہ ولی اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ) کے صاحب کرامات اور صاحب الہام ہونے کے سب مسلمان قائل ہیں۔ ان کی کرامتوں اور الہامات رویا و کشوف کو جو مذہب کی جان ہیں وہمی خیال اور فضول اور بیفائدہ چیزیں خیال کرتا ہے

ختم نبوت کے وہ معنے کرو جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح ثابت ہو

(۲۲) "افسوس حال کے نادان مسلمانوں نے اپنے اس نبی مکرم کا کچھ قدر نہیں کیا اور ہر ایک بات میں ٹھوکر کھائی وہ ختم نبوت کے ایسے معنے کرتے ہیں جس سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجو نکلتی ہے نہ تعریف۔ گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نفس پاک میں افاضہ اور تکمیل نفوس کے لئے کوئی قوت نہ تھی اور وہ صرف خشک شریعت کو سکھلانے آئے تھے۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ اس امت کو یہ دعا سکھلاتا ہے اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم پس اگر یہ امت پہلے نبیوں کی وارث نہیں اور اس انعام میں سے ان کو کچھ حصہ نہیں تو یہ دعا کیوں سکھلائی گئی۔ (حقیقۃ الوحی حاشیہ ص۹۶-۱۰۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی فیوض و برکات قیامت تک جاری ہیں

(۲۳) علاوہ اس کے یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جس قدر خدا تعالےٰ کی طرف سے نشان اور معجزات ملے وہ صرف اس زمانہ تک محدود نہ تھے بلکہ قیامت تک ان کا سلسلہ جاری ہے۔ اور پہلے زمانوں میں جو کوئی نبی ہوتا تھا۔ وہ کسی گذشتہ نبی کی امت نہیں کہلاتا تھا۔ گو اس کے دین کی نصرت کرتا تھا۔ اور اس کو سچا جانتا تھا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء ہیں۔ کہ ایک تو تمام کمالات نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت لانے والا رسول نہیں۔ اور نہ کوئی ایسا نبی ہے۔ جو ان کی امت سے باہر ہو بلکہ ہر ایک کو جو شرف مکالمہ الٰہیہ ملتا ہے۔ وہ انہیں کے فیض اور انہیں کی وساطت سے ملتا ہے اور وہ امتی کہلاتا ہے نہ کوئی مستقل نبی۔" (چشمۂ معرفت ص۳۱۱)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی برکات کا ظہور

(۲۴) "پھر ماسوا اس کے ہم اس جگہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ان تاثیرات اور برکات کے بیان کرنے سے رہ نہیں سکتے۔ جن کے تجربہ اور آزمائش کرنے والے ہم خود ہیں ہم یہ بات بڑے فخر سے کہتے ہیں کہ اب تمام دنیا میں صرف ایک اسلام ہی ہے جسے خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ فضیلت اور خصوصیت حاصل ہے۔ کہ وہ تازہ نشانوں اور معجزات سے اس پوشیدہ خدا کا چہرہ دکھاتا ہے۔ جس سے دوسری قومیں بے خبر رہ کر مخلوق پرستی میں گرفتار ہو گئی ہیں اور یا یہ کہ اس کے وجود سے ہی منکر ہو بیٹھی ہیں۔ پس بلاشبہ اس زمانہ میں خدائے غیب الغیب کا چہرہ دکھلانے والا صرف یہی دین ہے۔ نہ اور کوئی دین۔ فاعتبروا یا اولی الابصار (چشمۂ معرفت ص۳۰۹)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسی

(۲۵) "اس پوشیدہ طاقت سے وہ لوگ (عیسائی جنہوں نے کفارہ پر بھروسہ کر کے نیک اعمال کو چھوڑ دیا ہے ناقل) بالکل بے خبر ہیں۔ جس کے قبضۂ قدرت میں یہ بات داخل ہے کہ اگر چاہے تو ایک دم میں ہزار مسیح ابن مریم بلکہ اس سے بہتر پیدا کر دے۔ چنانچہ اس نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کر کے ایسا ہی کیا مگر یہ اندھی دنیا اس کو شناخت نہ کر سکی۔ وہ ایک نور تھا۔ جو دنیا میں آیا اور تمام نوروں پر غالب آ گیا۔ اس کے نور نے ہزار دل دلوں کو منور کیا۔ اور اسی کی برکت کا یہ راز ہے۔ کہ روحانی مدد اسلام سے منقطع نہیں ہوتی بلکہ قدم بقدم اسلام کے ساتھ چلی آتی ہے۔ ایسی تازہ بتازہ برکتیں اس نبی کے دائمی فیض سے پاتے ہیں۔ کہ گویا اس زمانہ میں بھی وہ نبی ہم میں موجود ہے۔ اور اس وقت بھی اس کے فیوض ہماری ایسی ہی راہنمائی کرتے ہیں کہ جیسا اسی پہلے زمانہ میں کرتے تھے۔ (چشمۂ معرفت ص۱۹

خدا سے ہمکلام ہونیکا راز

(۲۶) ان گذشتہ کتابوں سے تو خدا کا پتہ نہیں لگتا۔ اور یقیناً سمجھ نہیں سکتے کہ خدا انسان سے ہمکلام ہوتا ہے۔ لیکن آنحضرت صلعم کے ظہور سے یہ سب قصے حقیقت کے رنگ میں آ گئے۔ اب ہم نہ قال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر اس بات کو خوب سمجھتے ہیں (باقی صفحہ ۔ پر دیکھیں

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک عظیم الشان خدمت

عصمتِ انبیاء کے متعلق قرآن مجید کے نقطۂ نظر کی وضاحت!

(منقول از ہفت روزہ تبلیغ ربوہ ۲۸ر اکتوبر ۱۹۵۲ء)

انبیاء کے مقدس گروہ کے متعلق قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ (الانعام رکوع ۱۰)

ترجمہ:۔ ان ہی لوگوں (پیغمبروں) کو ہم نے کتاب اور شریعت اور نبوت دی۔ اگر یہ لوگ (یعنی قریش مکہ) ان چیزوں کو نہیں مانتے تو کچھ پروا نہیں، ہم نے ان پر ایمان لانے کے لئے ایسے لوگوں کو تیار کر دیا ہے۔ جو انکار نہیں کرتے یہی (پیغمبر) وہ لوگ ہیں۔ جن کو اللہ نے راہ پر لگایا۔ تو بھی انہیں کی راہ چل" (ترجمہ از وحید الزمان صاحب حیدر آباد)

قرآن کریم کی اس آیت اور ایسا ہی اور بیسیوں آیات سے ثابت ہے۔ کہ انبیاء کی جماعت نہ صرف خود پاک اور مطہر ہوتی ہے۔ بلکہ دوسرے لوگ بھی ان کی اقتداء اور پیروی کرکے اپنے آپ کو پاک بناتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہی وہ عقیدہ ہے۔ جسے سچا تسلیم کرکے ایک مسلمان اپنے قول اور فعل میں پاکیزگی پیدا کر سکتا ہے۔ اور اگر اس سے ہرشو بھی انحراف کیا جائے۔ یعنی انبیاء علیہم السلام کی مقدس جماعت کو بھی گناہوں اور بدیوں میں ملوث مانا جائے۔ تو پھر دنیا سے امان ہی اٹھ جائے گا۔ ہر شخص جس سے کوئی گناہ سرزد ہوگا۔ وہ بازپرس پر جھٹ کسی نبی کا نام لے دیگا اور کہے گا۔ جناب! آپ مجھے کیا پوچھتے ہیں۔ میں تو ایک معمولی حیثیت کا انسان ہوں۔ اس گناہ کے مرتکب تو فلاں نبی صاحب بھی ہو چکے ہیں۔ دیکھئے فلاں کتاب کا فلاں صفحہ۔ لیکن آپ یہ سن کر حیران ہوں گے۔ کہ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے دعویٰ سے پیشتر انبیاء علیہم السلام کی طرف ایسے ایسے گناہ منسوب کئے گئے تھے۔ کہ ہمارے نزدیک ایک عام متقی انسان کی طرف بھی وہ گناہ منسوب نہیں کئے جا سکتے۔ انبیاء کی شان تو بہت بلند ہے۔ اور تعجب ہے کہ مولوی صاحبان ان باتوں کو صحیح تسلیم کرتے تھے۔ اور ان کتابوں کو جن میں یہ باتیں درج ہیں۔ عربی مدرسوں کے نصاب میں رکھا ہوا تھا۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے جہاں اسلام کے پاک چہرہ سے گرد و غبار دور کرکے بیشمار گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ وہاں آپ کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ بھی ہے کہ آپ نے انبیاء کے مقدس گروہ کی پاکیزگی ظاہر کی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں ؎

ہر رسولے آفتاب صدق بود ہر رسولے بود مہر انورے

ہر رسولے بود ظل دیں پناہ ہر رسولے بود باغ مثمرے

گر نبودی در جہاں ایں پاک گروہ کار دیں ماندے سراسر ابترے

ترجمہ:۔ (۱) ہر رسول سچائی کا آفتاب تھا، ہر رسول نور کا سورج تھا (۲) ہر رسول ظل اللہ تھا۔ ہر رسول پھلدار باغ تھا (۳) اگر دنیا میں یہ پاک گروہ نہ آتا تو دین کا کام سراسر ابتر رہ جاتا۔

پھر ان کے فیضان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ؎

روحی بروح الانبیاء سفطۃ (؟)
جادت علی الجود من فیضانہم

ترجمہ:۔ "میری روح انبیاء کی روح سے معطر کی گئی ہے اور ان کے فیضان کا ایک بڑا مینہ مجھ پر برسا ہے۔"

آپ نے ان غلط عقائد کی غلطیوں کو واضح کرنے کے لئے دو طریق اختیار کئے۔ ایک یہ کہ قانون قدرت سے ثابت ہے کہ معرفت کاملہ ہی انسان کو گناہوں سے محفوظ رکھ سکتی ہے مثلاً جسے یقین ہو کہ فلاں کھانے میں زہر ملا ہوا ہے۔ وہ اسے کبھی نہیں کھائے گا۔ اور انبیاء کو چونکہ معرفت کاملہ حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ان سے گناہ سرزد نہیں ہو سکتا دوسرے یہ کہ انبیاء کو بھیجنے کی ضرورت ہی یہ ہوتی ہے۔ کہ دوسروں کی رہبری کا کام دیں۔ اور اگر رہبر ہی گنہگار ہو تو دوسروں کے گناہ سے بچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ (تفصیلات کیلئے دیکھئے لیکچر سیالکوٹ اور اسلامی اصول کی فلاسفی [illegible])

اب ہم اختصار کے ساتھ بطور مثال چند ان گناہوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جو مولوی صاحبان نے انبیاء علیہم السلام کی طرف نعوذ باللہ منسوب کئے ہیں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

احادیث اور تفاسیر میں ایسی روائتیں درج ہیں۔ جن میں ذکر ہے کہ "ابراہیمؑ نے عمر بھر میں تین بار جھوٹ بولے۔ ایک یہ کہ اپنے تئیں بیمار کہا۔ اور بیمار نہ تھے۔ دوسرے یہ کہ بتوں کو انہوں نے توڑا تھا۔ اور کہا کہ بڑے بت نے توڑے ہیں۔ تیسرے سارہ اپنی بیوی کو بہن کہا ایک ظالم بادشاہ کے سامنے جو لوگوں کی بیویاں چھین لیتا اور یہ تینوں جھوٹ اللہ کے واسطے بولے۔"

(تبویب القرآن مع حواشی تفسیر وحیدی مصنفہ مولوی وحید الزمان صاحب حیدر آبادی حاشیہ صفحہ ۴۲۳) آخری فقرہ قابل غور ہے کہ یہ "تینوں جھوٹ اللہ کے واسطے بولے"۔ اب جس مولوی کا یہ عقیدہ ہو۔ کہ اللہ کے واسطے جھوٹ بولنا جائز ہے۔ وہ جھوٹ بولنے سے کب رکے گا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ یہ جھوٹ منسوب اس نبی کی طرف کئے گئے ہیں۔ جس کے متعلق قرآن میں لکھا ہے۔ کہ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا (سورہ مریم) یعنی وہ نہایت ہی راستباز نبی تھا۔

پھر جن واقعات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ ان میں سے صرف دو کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ پہلا واقعہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا "اِنِّيْ سَقِيْمٌ" میں بیمار ہوں۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ ہم خدا کے ایک صادق نبی پر جھوٹ کا الزام عائد کریں۔ کیا نبی بیمار نہیں ہو سکتا؟ پھر ابراہیمؑ تو وہ نبی ہیں جو فرماتے ہیں۔ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (الشعراء) "جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی خدا مجھے شفا دیتا ہے"۔ دوسرا واقعہ یہ ہے۔ کہ آپ نے ایک دفعہ ایک بت خانہ کے تمام بتوں کو توڑ دیا۔ مگر ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا۔ اور لوگوں کے دریافت کرنے پر فرمایا۔ کہ اس نے یہ کام کیا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم کے الفاظ سے ہرگز یہ مفہوم نہیں نکلتا۔ جو مولوی صاحبان نکالتے ہیں۔ قرآن کریم کے الفاظ یہ ہیں۔ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ۔ یعنی یہ کام (بتوں کو توڑنے کا) کسی (کرنے والے) نے کیا ہے۔ یہ ان کا بڑا (بت) موجود ہے۔ اگر تمہارے بت بولتے ہیں تو اس سے دریافت کر لو۔" ان الفاظ سے ظاہر ہے۔ کہ اس بڑے بت کو تو محض اس لئے چھوڑا گیا تھا۔ کہ تا ان پر ان کی غلطی کو واضح کیا جائے۔ کہ اگر یہ بت بولتے ہیں تو اس بت سے دریافت کر لو۔ تیسرے واقعہ کا ذکر قرآن کریم میں نہیں ہے۔ البتہ احادیث اور تفاسیر میں موجود ہے۔ کہ ایک ظالم بادشاہ کے ڈر سے حضرت ابراہیمؑ نے اپنی بیوی کو بہن کہا۔ حالانکہ عقلاً یہ بات ناممکن ہے۔ کہ کوئی شخص کسی کی بیوی چھینے۔ البتہ بہن کہنے پر اسے نکاح کا خیال پیدا ہو سکتا ہے۔ کیونکہ بہن کا ہر شخص کو نکاح کرنا ہی پڑتا ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام

"خدا کے نبی حضرت آدم علیہ السلام کی طرف یہ گناہ منسوب کیا گیا ہے۔ کہ انہوں نے شرک کیا۔ اور تفصیل اس واقعہ کی یہ ہے۔ کہ حضرت حوا علیہا السلام جب حاملہ ہوئیں۔ تو ابلیس حضرت آدمؑ اور حوا کے پاس گیا۔ اور کہا۔ کہ اگر تم اس بچہ کا نام عبد الحارث رکھو۔ تو یہ زندہ رہے گا۔ حارث شیطان کا نام تھا۔ چنانچہ انہوں نے بچے کا یہی نام رکھ دیا۔" (دیکھو تفسیر حسینی، تفسیر قادری موسومہ تفسیر حسینی وغیرہ) اب دیکھو ایک ذرا سی جنبشِ قلم کے ساتھ ایک جلیل القدر نبی کو مشرک بنا دیا۔ حالانکہ جس آیت (فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحًا۔ الخ) سے یہ استدلال کیا گیا ہے۔ اس میں عام انسانی فطرت کا ذکر کیا گیا ہے۔ جیسے آج کل کے زمانہ میں بعض مسلمان جب اللہ تعالیٰ انکو بچہ عطا کرتا ہے۔ تو اس کو اپنے پیروں کی طرف منسوب کرکے شرک کا ارتکاب کرنے لگ جاتے ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام

قرآن کریم کی آیت وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ (سورہ یوسف) کی تفسیر میں تفاسیر جامع البیان اور جلالین وغیرہ میں لکھا ہے۔ کہ یوسف علیہ السلام اور زلیخا دونوں نے آپس میں میلانِ طبع اور شہوت غیر اختیاری کے باعث بدکاری کا قصد کیا (نعوذ باللہ من ذالک) جب انبیاء کرام کے متعلق اس قسم کے ناپاک خیالات پرورش پانے لگیں۔ تو علماء اور عوام کا تو اللہ ہی حافظ ہے۔ یہ آیت بھی بالکل آسان تھی۔ قواعد عربی کے لحاظ سے اس کا سادہ مطلب یہ تھا۔ کہ زلیخا نے حضرت یوسفؑ کے ساتھ برا قصد کیا۔ اور اگر یوسف علیہ السلام خدا کی برہان کو نہ دیکھ چکے ہوتے۔ تو وہ بھی ایسا قصد کرتے۔ اب صاف بات یہ ہے۔ کہ یوسف علیہ السلام چونکہ بچپن سے خدا کی گود میں پرورش پا رہے تھے اس لئے ان کے دل میں بدی کا خیال بھی پیدا نہ ہو سکتا تھا۔ اور خدا تعالیٰ نے اس آیت میں آپ کی بریت فرمائی ہے۔ کہ بوجہ کامل عرفان کے وہ محفوظ ہو گئے

حضرت داؤد علیہ السلام

لکھا ہے "حضرت داؤدؑ کی نگاہ بے اختیاری میں ایک عورت پر پڑ گئی وہ ان کو خوبصورت معلوم ہوئی۔ انہوں نے اس کے خاوند سے درخواست کی۔ کہ تو اس کو طلاق دے دے یا اس کے خاوند کو ایک لڑائی میں بھیج دیا۔ وہ شہید ہوا حضرت داؤدؑ نے اس کی شہادت کا چنداں غم نہ کیا اور اس کی بیوی سے نکاح پڑھا لیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو تنبیہ آئی۔ کہ تم نے ننانوے بیویاں رکھ کر ان پر قناعت نہ کی۔ اور ایک غریب کی بیوی پر نظر ڈالی" لطف یہ ہے۔ کہ یہ واہیات قصہ بیان کرنے کے بعد مصنف تفسیر وحیدی لکھتے ہیں۔ "حالانکہ یہ امر دوسرے عام لوگوں کے حق میں کوئی گناہ نہیں" جس کا دوسرے الفاظ میں یہ مطلب ہوا۔ کہ دوسرے لوگوں کو اگر کسی کی منکوحہ پسند آ جائے۔ تو حیلے بہانے یا طاقت سے اس کے خاوند کو مروا کر بیشک اس پر قبضہ کر لے۔ سبحان اللہ ؎

گر ہمیں مکتب و ہمیں ملاں بد کار طفلاں تمام خواہد شد

اس قصہ کی حقیقت صرف یہ ہے۔ کہ جیسا کہ ہر بڑے آدمی کے بعض لوگ دشمن ہوتے ہیں۔ آپؑ کے بھی دشمن موجود تھے۔ انہیں دشمنوں میں سے دو دشمن دیوار پھاند کر آپؑ کو قتل کرنے کے لئے اندر داخل ہو گئے مگر آپ کو بیدار اور ہوشیار پا کر جھٹ ایک نامعقول قصہ گھڑ لیا۔ حضرت نے انہیں تو فیصلہ سنا کر رخصت کیا۔ اور آپ سجدہ میں گر کر خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے لگے۔ جس نے دشمنوں سے آپؑ کو محفوظ رکھا۔ لیکن اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کر دیا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور تو اور ان مولویوں نے تو ہمارے آقا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی نہیں چھوڑا۔ تفسیر بیضاوی وغیرہ میں زیر آیت اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ (الاحزاب) لکھا ہے۔ "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی پھوپھی زاد بہن زینب کا نکاح اپنے آزاد کردہ غلام زید کے ساتھ کر چکے۔ تو بعد میں آپؐ نے ایک دفعہ زینب کو دیکھا۔ پس آپؐ کے دل میں (نعوذ باللہ) زینب کا عشق ہو گیا۔ اور بے اختیار آپؐ کی زبان سے نکلا سُبْحَانَ اللّٰهِ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ کہ اللہ پاک ہے۔ جو دلوں کو پھیر دیتا ہے۔ زینب نے آپؐ کی یہ تسبیح سن لی۔ اور زید سے ذکر کر دیا۔ پس زید کے دل میں زینب کے ساتھ صحبت کے متعلق کراہت پیدا ہو گئی۔ اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آ کر کہا۔ کہ میں اپنی بیوی کو چھوڑنا چاہتا ہوں۔ آنحضرتؐ نے پوچھا۔ کہ کیا تجھ کو اس میں کوئی عیب نظر آتا ہے؟ زید نے کہا۔ خدا نہیں

(باقی ہے)

(بقیہ صفحہ ۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوئی نبوت کی وضاحت

کہ مکالمہ الٰہیہ کیا چیز ہوتا ہے۔ اور خدا کے نشان کس طرح ظاہر ہوتے ہیں۔ اور کس طرح دعائیں قبول ہو جاتی ہیں۔ اور یہ سب کچھ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا اور جو کچھ قصوں کے طور پر غیر قومیں بیان کرتی ہیں۔ وہ سب کچھ ہم نے دیکھ لیا۔ پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے۔

محمدؐ عربی بادشاہِ ہر دو سرا
کرے ہے روحِ قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۸۹)

پیشگوئی بہت بڑا معجزہ ہے اور یہ نعمت مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل حاصل ہوئی

(۲۷) میں بار بار کہہ چکا ہوں کہ منعم علیہ چار قسم کے لوگ ہیں اول نبی دوم صدیق سوم شہید چہارم صالحین پس اس دعا (سورۂ فاتحہ کی دعا اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین) میں ان چاروں گروہوں کے کمالات کی طلب ہے۔ نبیوں کا عظیم کمال یہ ہے کہ وہ خدا سے خبریں پاتے ہیں۔ چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے۔ فلا یظھر علی غیبہ احداً الا من ارتضی من رسول الآیۃ یعنی خدا تعالیٰ کے غیب کی باتیں کسی دوسرے پر ظاہر نہیں ہوتیں ہاں اپنے نبیوں میں سے جس کو وہ پسند کرے۔ جو لوگ نبوت کے کمالات سے حصہ لیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو قبل از وقت آنیوالے واقعات کی اطلاع دیتا ہے اور یہ بہت بڑا عظیم الشان نشان خدا کے ماموروں اور رسولوں کا ہوتا ہے اس سے بڑھ کر اور کوئی معجزہ نہیں پیشگوئی بہت بڑا معجزہ ہے۔ تمام کتب سابقہ اور قرآن شریف سے یہ بات واضح طور پر ثابت ہے کہ پیشگوئی سے بڑھ کر کوئی نشان نہیں ہوتا۔ نادان اور بداندیش مخالفوں نے اس علم پر کبھی غور نہیں کیا۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات پر اعتراض کیا ہے۔ مگر افسوس ہے ان آنکھ بند کر کے اعتراض کرنیوالوں کو یہ معلوم نہ ہوا کہ جس قدر معجزات ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ظاہر ہوئے ہیں۔ دنیا میں دنیا میں کل نبیوں کے معجزات کو بھی اگر ان کے مقابلہ میں رکھیں۔ تو میں ایمان سے کہتا ہوں کہ ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات بڑھ کر ثابت ہوں گے۔ قطع نظر اس بات کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں سے قرآن شریف بھرا پڑا ہے۔ اور قیامت تک اور اس کے بعد تک کی پیشگوئیاں اس میں موجود ہیں۔ سب سے بڑھ کر ثبوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کا یہ ہے کہ ہر زمانہ میں ان پیشگوئیوں کا زندہ ثبوت دینے والا موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بطور نشان کھڑا کیا۔ اور پیشگوئیوں کا ایک عظیم الشان نشان مجھے دیا۔ تاکہ میں ان لوگوں کو جو حقائق سے بے بہرہ ہیں۔ اور معرفت الٰہی سے بے نصیب ہیں روز روشن کی طرح دکھا دوں کہ ہمارے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات کیسے مستقل اور دائمی ہیں۔ کیا بنی اسرائیل کے بقیہ یہود یا حضرت مسیح علیہ السلام کو خداوند خداوند پکارنیوالے عیسائیوں میں کوئی ہے۔ جو ان نشانات میں میرا مقابلہ کر سکے۔ میں پکار کر کہتا ہوں کوئی بھی نہیں ایک بھی نہیں"۔

(تقریر ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء مندرجہ الحکم)

(بقیہ صفحہ ۶)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک عظیم الشان خدمت

اس میں مجھے کوئی گناہ نظر نہیں آتا یہ محض حضرت زینب کے شرف اور عظمت کی وجہ سے ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھ" گویا نعوذ باللہ من ذالک آپؐ چاہتے تو یہ تھے کہ یہ طلاق دیدے۔ اور میں نکاح کر لوں مگر وضعداری کے طور پر یہ کہتے تھے کہ نہیں نہیں تم طلاق مت دو"۔

اب دیکھو یہ قصہ کس قدر من گھڑت نظر آتا ہے۔ حضرت زینب تو آپؐ کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔ جنہیں آپؐ نے کئی دفعہ دیکھا ہوا تھا۔ اور اگر آپؐ کی خواہش ہوتی تو آپؐ ان سے اپنا نکاح کر سکتے تھے۔ پس حقیقت یہی ہے کہ جب زید نے زینبؓ کو کسی وجہ سے طلاق دیدی تو حضور نے ارشادِ الٰہی کی تعمیل میں رسم متبنّٰی کو عملاً باطل قرار دینے کے لئے حضرت زینبؓ سے شادی کی اور اس میں ان کی اور ان کے خاندان کی دلداری بھی تھی ان واقعات سے ظاہر ہے کہ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دعویٰ سے قبل مسلمانوں کے مذہبی خیالات میں ایک دھاندلی سی مچی ہوئی تھی اور ایسے نامعقول عقائد لوگوں میں رائج ہو چکے تھے۔ جنہیں اب اسلام کی طرف منسوب کرنے میں شرم محسوس ہوتی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اسلام کی حقیقی تصویر لوگوں کو دکھلائی جس کے نتیجہ میں تمام سمجھدار لوگوں کے دل و دماغ مولویوں کے رذیل خیالات سے بغاوت کرنے لگ گئے ہیں اور انشاء اللہ زمانہ بہت قریب آرہا ہے جبکہ مولویوں کے پیدا کردہ تعصب سے لوگوں کو آزادی حاصل ہوگی۔ اور وہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کریں گے۔ اور ان پر یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ اسلام کو دنیا میں سربلند کرنے کا واحد ذریعہ یہی ہے کہ آپؑ کی لائی ہوئی تعلیم کو دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیلایا جائے مبارک ہیں وہ جو اشاعت اسلام کی تڑپ رکھتے ہیں کہ وہی اس زمانہ میں خدا کا قرب حاصل کریں گے +

درخواست دعا

چوہدری غلام رسول صاحب اپنے ایک مقصد میں کامیابی کے لئے احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں نیز اس عاجز کے لئے تفکرات سے نجات اور دین و دنیوی ترقی کے لئے بھی احباب دعا کریں۔

(چوہدری) اللہ رکھا ولد چوہدری خیر دین صاحب مرحوم گھٹیالیاں

پتہ مطلوب ہے

مستری محمد رمضان صاحب احمدی حال مقیم چنیوٹ کے لڑکے محمد اکبر یا محمد اسلم جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ ضروری کام ہے یا اگر کسی اور دوست کو علم ہو تو اطلاع دیں۔ جزاکم اللہ

سید علی احمد نیازی ربوہ

قرآن مجید کی تعلیم

—— (از مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی مدیر "صدق جدید" لکھنؤ) ——

کوئی صاحب اگر یہ فرمائیں کہ قرآن کیسی جامع و کامل کتاب ہے۔ کہ اس میں دق کا علاج اور ذیابیطس کا نسخہ کہیں درج ہی نہیں۔ اور دوسرے صاحب جوش میں آکر فرمائیں۔ کہ بے ادب دیکھتا نہیں کہ فاذا مرضت فھو یشفین کے ذریعے کوزے کے اندر طب کے سارے دریا کو بند کر دیا گیا ہے۔ تو آپ اس سوال و جواب کے متعلق کیا رائے قائم کریں گے؟

—— کوئی بزرگ اگر یہ فرمانے لگیں۔ کہ کھیت گوڑنے۔ ہل چلانے۔ بیج ڈالنے۔ فصل کاٹنے کی ہدایتیں قرآن میں کہاں کہاں مذکور ہیں۔ اور اگر نہیں ہیں۔ تو کیسے ایسی کتاب کو دنیا کے لئے مکمل ہدایت نامہ مان لیا جائے۔ جو کاشتکاری جیسے اہم ترین فن کی بابت معلومات سے خالی ہے؟ اور جواب میں یہ صدا بلند ہو کہ اس گستاخ کو سجھائی نہیں دیتا کہ انتم تزرعونہ ام نحن الزارعون کے اجمال میں سارے علم الفلاحت کی تفصیل آگئی۔ تو آپ کی رائے اس مکالمہ کی بابت کیا قائم ہوگی؟

—— ٹھیک اسی رنگ و ذائقہ کے وہ سوال و جواب ہیں۔ جو ابھی پاکستان کے ایک مشہور انگریزی روزنامہ میں پاکستان کے آئندہ نظام نامہ (کانسٹیٹیوشن) اور قرآن سے متعلق ہوتے رہے۔

ایک طرف سے آواز آئی۔ کہ نظام نامہ (کانسٹیٹیوشن) کی جو اہم دفعات دنیا کے ہر ہر ملک و سلطنت میں درج ہوتی رہتی ہیں۔ ان کا قرآنی حل کیا ہے؟ دوسری طرف سے جواب ملا۔ کہ اسے بے صبر دیکھا تمہیں سوجھتا نہیں کہ قرآن مجید میں سراسر اس قسم کی آیات موجود ہیں۔ ان الحکم الا للہ قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء و شاورھم فی الامر وغیرہم سوال پھر جوں کا توں باقی رہا۔ کہ قرآن یک ایوانی حکومت کے حق میں ہے۔ یا دو ایوان کے؟ قرآن عدلیہ کو عاملہ کے ماتحت بتاتا ہے۔ یا اس سے الگ رکھتا ہے؟ قرآن وحدانی حکومت کی تائید میں ہے یا وفاقی کے؟

اقبال نے ایک مرتبہ جل کر کہا تھا ع

چہ بے خبر ز مقام محمد عربی ست

صاحب قرآن سے نہیں بڑھ کر مصرعہ خود قرآن کے حق میں صادق آتا ہے۔ یہ آخر کس کم بخت نے کہا ہے۔ کہ قرآن کو کتاب یا ام الکتاب سیاست کی سمجھیے؟ قرآن جس طرح نہ طب کی کتاب ہے۔ نہ جغرافیہ کی۔ نہ ہیئت کی۔ نہ علم الفلاحت کی۔ نہ کیمسٹری کی۔ نہ حیاتیات کی قطعاً اسی طرح سیاسیات کی بھی کتاب نہیں۔ اور اس میں سیاسیات کے جزئیات بجائے جزو کیسے اہم ہوں، ڈھونڈنا ایسا ہی ہے جیسے امراض کی تشخیص کے نسخے اور جسمیات کے مسائل تلاش کرنا! —— وہ تو صرف یہ بتلائے گا۔ کہ آپ قرب حق اور فلاح دارین۔ اللہ کو حاکم مطلق مان کر۔ اور اس کی رضا و الرضا پا کر اپنی فرض شناسی دیانت داری ادائے حقوق وغیرہ کے ذریعہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ اور طریق حکومت کے اہم سے اہم مسائل کو ٹھیک دوسرے علوم و فنون کی طرح تمام تر آپ کی عقل۔ تجربہ۔ و مصلحت شناسی پر چھوڑ دے گا۔

(منقول از نوائے وقت ۶ / نومبر ۱۹۵۲ء)

سندھ کے گاؤں پر ڈاکوؤں کا حملہ

حیدرآباد (سندھ) ۷ / نومبر۔ یہاں سے چھ میل کے فاصلہ پر موضع گدو پر مسلح ڈاکوؤں نے حملہ کر کے ۱۰،۰۰۰ روپیہ کا سونا، زیورات اور دیگر اشیاء لوٹ لی ہیں۔ ڈاکہ قبیلہ سہروردی کے سردار کے مکان پر ڈالا گیا ہے۔ پولیس ڈاکوؤں کی تلاش میں مصروف ہے۔ (داشار)

قاہرہ کے لئے بریل کا چھاپہ خانہ

لندن ۷ / نومبر۔ اقوام متحدہ کی طرف سے قاہرہ میں عربی "بریل" یعنی اندھوں کی زبان کا چھاپہ خانہ قائم کرنے کے لئے برطانیہ کی مدد سے جلد ہی مزید اقدامات کئے جائیں گے۔ اس کام کے سلسلے میں سکندریہ کے مسٹر نکولس پیبی چند دنوں تک یہاں آنے والے ہیں۔ آپ اندھوں کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ کے عہدیداروں سے ملاقات کریں گے۔ اس انسٹی ٹیوٹ کے ارکان اور کچھ دیگر اشخاص نے مل کر دو سال قبل رملیہ کے مقام پر عربی بریل کا چھاپہ خانہ قائم کیا تھا۔ (داشار)

زرعی نظام میں فوری طور پر انقلابی تبدیلی سے ملک کا اقتصادی ڈھانچہ درہم برہم ہو جائے گا —— مصری وفد کا بیان!

حیدرآباد (سندھ) ۷ / نومبر۔ مشرق وسطیٰ ادارہ خوراک و زراعت کے مصری علاقائی نمائندوں نے کوٹری بیراج کا معائنہ کیا۔ اس کے بعد انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ ایشیائی اور افریقی ممالک کی موجودہ اقتصادی پس ماندگی کو دور کرنے کا واحد طریقہ یہی ہے۔ کہ زرعی اصلاحات کو بتدریج بروئے کار لایا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جلد بازی اور نام نہاد "انقلابی" تبدیلیوں سے ملک کا سارا اقتصادی نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ اور مفلس عوام کے لئے اس کا نتیجہ تباہ کن ہوگا۔

انہوں نے مشورہ دیا۔ کہ اراضیات کی تقسیم کرتے وقت دو چیزوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ اولاً۔ یہ کہ موجودہ مالکان کو پورا پورا معاوضہ ادا کیا جائے۔ ثانیاً یہ کہ کاشتکاروں کو زرعی اراضی کے اقتصادی یونٹ الاٹ کئے جائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ کاشتکاروں کو قرضے حاصل کرنے کے ماہرین کی رہنمائی کی آسانیاں بھی بہم پہنچائی جائیں۔ تین ارکان کا یہ وفد پاکستان کے حالات معلوم کرنے کے لئے دورہ کر رہا ہے۔ انہوں نے سندھ کاٹن گروورز اور آبادکار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری سے بھی ملاقات کی۔ (داشار)

بلوچستان ایڈہاک کمیٹی

کراچی ۷ / نومبر۔ بلوچستان مسلم لیگ کو از سر نو منظم کرنے والی ایڈہاک کمیٹی کا اجلاس یہاں ۱۲ / نومبر کو منعقد ہوگا۔ تین ارکان کی یہ کمیٹی جس کے صدر پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر صلاح الدین ہیں۔ بلوچستان مسلم لیگ کی رگوں میں زندگی کی نئی روح پھونکنے کے لئے منصوبہ بنائے گی۔ (داشار)

لبنان اسلحہ پر ۲۰۰۰۰۰۰ لیرا خرچ کریگا

بیروت ۷ / نومبر۔ لبنان کی فوج اور حفاظتی دستوں کے لئے جنگی سامان اور اسلحہ خریدنے کی غرض سے ۲۰۰۰۰۰۰ لیرا کی رقم مخصوص کر دی گئی ہے۔

اس رقم کی توثیق پارلیمنٹ سے کرانی پڑے گی۔ (داشار)

عرب لیگ کی طرف سے بھارتی پروپیگنڈے کی مذمت

دمشق ۷ / نومبر۔ عرب لیگ کی طرف سے بھارتی حکومت سے باقاعدہ طور پر احتجاج کیا جائے گا کہ بھارت سے "انڈیا اسرائیل" نامی ایک یہودی اخبار میں عربوں کے خلاف جو معاندانہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے اسے بند کیا جائے (انگریزی) یہ اخبار ایک صیہونی گروپ کی طرف سے شائع کیا جاتا ہے۔

شام اور دیگر عرب حکومتیں بھی حکومت ہند سے ایسی درخواست کریں گی۔ (داشار)

ترک امن کیلئے ہر جگہ لڑنے کو تیار ہیں

انقرہ ۷ / نومبر۔ کوریا میں ترکی فوج کے کمانڈر بریگیڈیئر جنرل اما نے اعلان کیا ہے کہ کوریا میں ہر ترک سپاہی رضاکارانہ طور پر اشتراکی جارحیت کے خلاف نبرد آزما ہونے کے لئے آیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ جب اشتراکی فوجوں نے کوریا پر حملہ کیا تو یہ امر قدرتی تھا کہ ترکی اور اس کے عوام اقوام متحدہ کے ساتھ اپنے وعدوں کا احترام کرتے۔ تمام دنیا کو یہ جان لینا چاہیئے کہ کوریا میں لڑنے والے ترک امن عالم اور حقوق انسانی کی حفاظت کے لئے نبرد آزما ہیں۔ جنرل اما نے اعلان کیا کہ وہ امن اور آزادی کی خاطر ہر جگہ لڑنے کو تیار ہیں (داشار)

—— ملتان ۷ / نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پنجاب گورنمنٹ ضلع ملتان سے ایک ضلع بنانا چاہتی ہے۔ جس کا صدر مقام وہاڑی ہوگا۔ نئے ضلع کا نام وہاڑی ڈسٹرکٹ ہوگا۔ جونہی یہ سکیم منظور ہوگی سرکاری دفتروں کی تعمیر کا کام شروع ہو جائیگا۔